دور حاضر میں امت مسلمہ کو کن کن مسائل کا سامنا ہے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کا حل پیش کریں۔

قرآن میں اللہ فرماتے ہیں (3:110)

تم ان امتوں میں سے جو جنہیں اچھائی کا کہا گیا اور برائی سے روکا گیا اور آپ اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔

ایک اور جگہ اللہ نے کہا ہے: (3:103)

تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے باندھے رکھو اور تفسیم مت ہو اور اللہ کی تم پر جو نعمتیں ہے ان کو یاد رکھو۔

آج کل اگر ہم دیکھیں تو امت مسلمہ زوال کی طرف جا رہی ہے سماجی، معاشی اور سیاسی غرض ہر شعبہ میں زوال کی طرف گامزن ہے اور ہر ملک خوشحالی اور امن کی کوشش کر رہا ہے۔ اور کچھ واقعات یعنی 9/11 کے بعد مسلم امہ اور بھی مسائل سے دوچار ہے۔

خاص کر حاضر دور میں اسلام کی غلط تشریح ہو رہی ہے، ضعفی سوچ، ~~جہاد کی تشریح صحیح~~ جہاد کی تشریح صحیح نہیں کی جا رہی، علم کی کمی، دہشت گردی اور انتہا پسندی نے ہمیں اور بھی پسماندہ کر دیا اور مسلمہ سارے ان سے دوچار ہے۔

57 ممالک دنیا میں مسلمانوں کے لئے ہیں، 76 فیصد قدرتی وسائل مسلمانوں کے پاس ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہمارا تعلیم ریشو صرف دس فیصد ہے جو کہ بہت کم ہے مسلہ ہے

M | T | W | T | F | S | S   Date:

اندرونی مسائل :

۱. اتفاق کی کمی مسلمہ ممالک میں اتفاق کی بڑی کمی پائی جاتی ہے

۲. قدرتی ذخائر سے مالا مال ہے پر اسے استعمال کرنا نہیں آتا

۳. انتہا پسندی

۴. مسلمانوں میں حرص کی صفت آ چکی ہے
"مسلمان اپنے بہت کچھ چھوڑ چکے ان کی زبان سو چکی ہے ان کے دل مردہ ہو رہے ہیں
کچھ ایسی چیز جو ان کے اندر زیادہ ہو رہی ہے وہ حرص ہے"

۵. سائنسی ایجادات سے دوری

۶. تعلیم کی کمی، سائنسی تعلیمات کی تو بہت کمی ہے

بیرونی مسائل :

۱. الوحدۃ الاسلامیہ

۲. اللہ اور خاص کر محمدؐ کی شان میں گستاخی

۳. نئی ایجادات پر پابندی

۴. مسلمانوں کے معاشی مسائل

۵. فرقہ واریت بہت بڑھ چکی ہے

۶. بادشاہیت کا سلسلہ اب بھی جاری ہے

Scanned with CamScanner

M | T | W | T | F | S | S Date:

۱. امن و امان کو بحال کرنا: سب سے پہلے امت مسلمہ کو امن و خوشحالی کو بحال کرنا ہے
جس سے سیاسی اور معاشی استحکام آئے گا۔ صرف اسلامی ممالک میں نہیں بلکہ پورے
دنیا میں ہماری عزت واپس آ سکتی ہے

۲. تعلیم کو عام کرنا: تعلیم کو عام کرنا امت کا سب سے بڑا مسئلہ ہے صرف ملیشیا ہی سب
سے زیادہ ۷۸ فیصد جی۔ڈی۔پی تعلیم پر لگاتا ہے۔ جس طرح سے
کہا گیا ہے "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"
ہمیں اپنی تعلیمی اداروں میں سائنسی ایجادات کو بھی فروغ دینا ہے تو ہماری
ادارے اور کارخانے سارے مضبوط ہوں گے
قرآن میں اللہ کہتے ہیں کہ کیا وہ جو تعلیم حاصل کرتے ہیں وہ اور جو جاہل ہے برابر ہو
سکتے ہیں۔

۳. عورتوں کی تعلیم: عورتیں مردوں سے تعداد میں زیادہ ہے تو ترقی کے لئے سب
سے زیادہ ضرورت ہے
جیسا کہ حدیث ہے علم حاصل کرنا فرض ہے مرد اور عورت پر۔

Scanned with CamScanner

۴۔ علاقائیت، فرقہ واریت کا خاتمہ: ہمارے قوموں کو ایک دوسرے سے ہم آہنگی رکھنی ہوگی جیسے شیعہ سنی مسائل اگر ان کا خاتمہ ہوگیا تو ہمیں ترقی میں آسانی پیدا ہوگی نا صرف اپنے درمیان بلکہ ہمیں اقلیتوں کے حقوق کا بھی خیال رکھنا ہے اور تحفظ دینا ہے قرآن میں آیا ہے کہ "اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے (۳-۱۰۳) رکھو اور آپس میں تفرقہ نہ پیدا کرو۔"

۵۔ دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات:

دنیا میں اگر آگے جانا ہے تو ہمارے ممالک سے اچھا تعلق رکھنا ہے کی بنا دینا لازم ہے تو ہمیں ہمارے ممالک کے ساتھ برابری کی بنیادوں پر تعلقات کو قائم کرتے ہیں۔ جیسا کہ آیا ہے کہ مسلمان ایک جسم کے مانند ہے اگر جسم کے ایک جگہ میں تکلیف ہو تو پورے جسم میں درد ہوتا ہے

ایک آیت سے بھی یہ واضح ہے کہ ۸:۴۶ "اور آپس میں اختلاف نہ کرو"

۶۔ کردار: اس کو نا صرف سماجی طور پر بلکہ ہر لحاظ سے استعمال کریں تمام مسلمانوں کو یکساں اکھٹا کریں کسی کی جاگیر نہ بنا بلکہ تمام مسلم ممالک کی برابری پر ترجمانی کرنی چاہئے

ایک حدیث ہے کہ ولا تدابرو
ایک دوسرے سے نا کروں۔

M T W T F S S Date:

اسلامی طرز کی جمہوریت : اسلامی طرز کی جمہوریت ہونی چاہیے نا کہ مغرب کی طرز کی ۔ جس طرح اسلام میں ہے اجماع اور اجتہاد کی بنیاد پر نئے آنے والے مسائل کا سامنا کیا جائے

Scanned with CamScanner